حیات النبی ﷺ

مذاہب اربعہ

اہلسنت والجماعت کی نظر میں

حضرت العلام مولانا اللہ یار خان رحمۃ اللہ

فقہائے شافعیہ کی شہادت

حافظ الحدیث احمد بن محمد قسطلانی ارشاد الساری شرح بخاری جلد ششم ص۴ ۷:۲۸۱

واللہ الذی نفسی بیدہ لا یذیقک اللہ موتیتن ابداً و مرادہ الرد علی عمرؓ حیث قال ان اللہ یبعثہ حتی یقطع ایدی رجالا و ارجلھم لانہ لوصح ماقالہ لزم ان یموت موتتا اخری فاشار انہ اکرم علی اللہ من ان یجع الیہ مرتبین کما جمعنا الی غیرہ کالذی مرعلی قریۃ اولابھا یحی فی قبرہ ا ثم لایموت

ص۱۸۱

واللہ لا یجمع اللہ علیک موتین قبل ھما علی حقیقۃ وقیل لایرادہ لایموت موتۃ آخری فی غیرہ یحیی ثم نسئیل ثم یموت

امام قسطلانی شرح بخاری میں صدیق اکبرؓ کے اس قول کی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو دو موتیں نہیں دیں گا شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ کا خیال تھا کہ حضورؐ کو دوبارہ زندہ کریگا اس کی تردید مقصود ہے کیونکہ دنیا میں اگر دوبارہ زندگی ملے تو پھر موت بھی آئے گی جیسا کہ عزیر کو دو موتیں آئیں کیونکہ حضورؐ اللہ کے ہاں بہت مکرم ہیں ان کو دو موتیں نہیں آئیں گی یا دو موتوں سے مراد یہ ہے کہ ایک موت تو دنیا میں آچکی اور ایک موت قبر کی جو نہیں آئے گی مگر نبی کریمؐ کو قبر میں جب حیات ملے گی تو دائی ہوگی پھر موت نہیں آئے گی دو مرتبہ جمع نہیں ہوگی۔

۲۔ حجۃ الاسلام امام غزالی۔ انوار محمود جلد اول ص ۳۵۱